تاریخ وسیر

قسط ۳

جناب پروفیسر غلام نبی عارف صاحب
گورنمنٹ ڈگری کالج باغبانپورہ لاہور

نواب سیّد صدّیق الحسن خان کی عربی زبان میں دینی اور ادبی خدمات

قطف الثمر فی بیان عقیدۃ اہل الاثر: مطبع کانپور ۳۰ صفحات

یہ رسالہ عقائد کے موضوع پر ہے۔ اس میں توحیدِ باری تعالیٰ، صفاتِ الٰہی، محبتِ اہل بیت، ازواج النبیؐ ازرُوئے نصِ قرآنی امہات المؤمنین ہیں! — حوضِ کوثر، حشر ونشر اور اسی طرح کے کئی اور مباحث ہیں جن کا تعلق عقائد سے ہے۔ رسالے کے آخر میں ایک فصل کتاب وسنت پر قائم رہنے کے بارے میں ہے۔

الدین الخالص (۲ جلد) مطبع انصاری دہلی

اس کتاب کے دو حصّے ہیں۔ پہلا حصّہ بڑی تختی کے ۴۸۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور دوسرا حصّہ ۲۷۶ صفحات پر۔

اس کتاب کا موضوع عقائد ہیں۔ پہلے حصّے میں شرک اور اس کی اقسام سے بحث ہے۔ مختلف ابواب کے تحت کئی کئی فصول ہیں جن میں شرک کی مختلف صورتوں اور اعمال پر روشنی ڈالی گئی ہے، مثلاً شرک فی الذات، شرک فی العلم، شرک فی التصرف اور شرک فی العبادات۔

بلاؤں اور مصیبتوں کو رفع کرنے کے لیے دھاگے، منکے اور تعویذات باندھنا، درختوں اور پتھروں کو متبرک سمجھنا، غیر اللہ سے استغاثہ واستعانت، جادو، کہانت، جنتر منتر، تصویر کشی، اصنام پرستی، ملائکہ پرستی، نور وظلمت کی ثنویت، دہریہ اور

فلاسفہ کی بے راہروی، یہود کا مغضوب علیہم ٹھہرنا۔ وغیرہ!

کتاب کے حصہ دوم کے ابتداء میں اتباعِ کتاب وسنت کی تلقین اور بدعات سے اجتناب پر زور دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں دوسرے عنوانات یہ ہیں:

ایمان کی حقیقت، تقدیر، علم اور اس کی اقسام وانواع، اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کا واجب ہونا، صحابہؓ اور اہل بیتؓ کا ذکرِ خیر، خلفاء اربعہؓ عشرہ مبشرہ بالجنۃ کے فضائل ومناقب، انصار اور اہل بدر کی تفصیل، ان کی اسلامی خدمات، حسنؓ وحسینؓ سے آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت والفت، آپؐ کے محبوب غلاموں زید بن حارثہؓ اور ان کے بیٹے اسامہؓ کے احوال، اہل حدیث اور فقہائے کرام کی مدح وتوصیف!

توسّل بالاموات، ردِّ بدعات ورسوم اور ردِّ تقلید پر مفصل بحث ہے۔ یہ حصہ کتاب بھی انتہائی دلچسپ ہے۔

الادراک لتخریج احادیث ردّ الاشراک:

حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ (سالارِ اعلیٰ تحریکِ جہاد) نے شرک کے ردّ میں ایک کتاب "ردّ الاشراک" لکھی تھی جس کا بعد میں نام "تقویۃ الایمان" رکھا گیا۔ اس کتاب میں صحاحِ ستّہ اور دوسری کتبِ سنن سے جو احادیث نقل کی گئی تھیں، ان میں متعلقہ کتابوں کا حوالہ نہ تھا۔ حضرت نواب صاحبؒ نے تمام کتبِ حوالہ کو تلاش کیا اور ہر حدیث و قول کے آخر میں کتاب اور مصنف کا ذکر کیا۔ نیز حدیث کی صحت وعدمِ صحت پر بحث کی۔ اس طرح سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوا۔ یہ بڑی تختی کے ۵۶ صفحات کا رسالہ ہے۔ مطبع نظامیہ کانپور میں (۱۲۹۰ھ) سے طبع ہوا۔

الانتقاد الرجیح فی شرح الاعتقاد الصحیح:

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا ایک رسالہ "الاعتقاد الصحیح" کے نام سے تھا۔ نوابؒ صاحب کو یہ رسالہ بہت پسند آیا، آپ نے اس کی شرح "الانتقاد الرجیح" کے نام سے لکھی۔ یہ رسالہ مطبع علوی کا طبع شدہ ہے جو ۷۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

العبرۃ مما جاء فی الغزو والشہادۃ والہجرۃ: طبع شاہجہانی ۱۲۹۴ھ

اس کتاب کی تصنیف کا باعث سلطنتِ عثمانی میں اندرونی خلفشار اور بدنظمی

تھا۔ حکومتِ وقت (سلطان عبد العزیز خان) کے خلاف ملک میں باغی عناصر مصروفِ فساد تھے۔ ان کی وفات کے بعد سلطان عبد الحمید کے دور میں بھی باغیوں نے تباہی اور بربادی کا یہ طرزِ عمل قائم رکھا، مگر عثمانی حکومت نے ان پر غلبہ پالیا۔ علاوہ ازیں رومیوں کی یلغار بھی سلطنت کے لیے خطرہ بن گئی۔ حضرت نواب صاحب کو ترکانِ عثمانی سے بے پناہ محبت تھی۔ وہ اپنے اسلامی رشتے کو کس طرح فراموش کر سکتے تھے؟ انہوں نے خلافتِ عثمانیہ کی تائید میں یہ کتاب لکھی اور اس میں جہاد کے فضائل، شہادت فی سبیل اللہ کا اجر و ثواب اور احکامِ ہجرت پر سیر حاصل مباحث کتاب و سنت کی روشنی میں سپردِ قلم کیے۔ ۱۶۰ صفحات کی یہ کتاب اسلامیانِ عالم کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ حضرت نواب صاحب کے محبِ صادق حضرت مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی نے پوری کتاب کو فوٹو سٹیٹ کرا کر محفوظ کر دیا ہے۔

الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ مطبع کانپور ۱۲۸۳ھ صفحات ۱۴۶

یہ کتاب ایک مقدمہ اور چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ مقدمہ کتاب میں علم اور علماء کی فضیلت، علمِ حدیث اور محدثینِ کرام کے شرف و منزلت کا بیان ہے۔ ابوابِ کتاب میں روایت و درایت اور جرح و تعدیل کے اصول و ضوابط سے بحث کی گئی ہے۔ حدیث میں ناسخ و منسوخ کا معیار، رواتِ حدیث کی صفات، طبقاتِ کتبِ حدیث، سرزمینِ ہند میں علمِ حدیث کی قلت کا درد بھرا شکوہ، مصنفینِ صحاحِ ستہ کے سوانح حیات اور ان کی کتابوں کی خصوصیات وغیرہ مضامین ہیں۔

آخر کتاب میں متقدمین کے طریق پر چلتے ہوئے حضرت نواب صاحب نے اپنی اسانیدِ حدیث اور اساتذہ کا تذکرہ کیا ہے۔

رحلۃ الصدیق الی البیت العتیق: مطبع علوی صفحات ۶۵

یہ کتاب بلد الحرام کی فضیلت اور مسائل حج و عمرہ پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کو مصنف علیہ الرحمۃ نے سفرِ حج سے واپسی پر تحریر کیا ہے۔ اس رسالے کے آخر میں اپنا سفرنامہ حج بھی لکھا ہے۔

حضرات التجلی من نفحات التحلی والتخلی: مطبع بھوپال ۱۲۹۸ھ صفحات بڑی تختی ۱۱۲۔

اس کتاب کی فہرست تیار نہیں کی گئی۔ کتاب کے عنوان سے مباحث کے متعلق

کچھ پتہ نہیں چلتا۔ جب تک کہ کتاب کا مطالعہ نہ کیا جائے۔ میں نے کتاب کو اول سے آخر تک پڑھا ہے۔ تب مجھے ان مختلف مباحث و مسائل کا علم ہوا جن سے مصنف نے بحث کی ہے ـــ جو درج ذیل ہیں:

معرفتِ اللہ، حدوثِ عالم پر استدلال، اس کائنات کا خالق و مدبر ایک اللہ ہے جس کا کوئی شریک و شبیہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کا ذکر۔

یہ کتاب دراصل امام احمد بن حسین بیہقیؒ کی کتاب "الاعتقاد" کا خلاصہ ہے۔ علاوہ ازیں حضرت نواب صاحبؒ نے اس کتاب پر بہت سے اضافات و زیادات بھی کیے ہیں جس سے کتاب میں جامعیت کی شان پیدا ہو گئی ہے۔ اس میں ان آیات و احادیث کا ذکر ہے جن میں اللہ کے لیے چہرے، ہاتھ، آنکھ وغیرہ کا بیان ہے۔ قیامت کے دن دیدارِ الٰہی، ایمان بالقدر، ہدایت و ضلالت اللہ کے ہاتھ میں ہے، نابالغ اولاد کے باب میں فیصلہ، رزق و عمر کے متعلق تقدیر، کبائر کا ارتکاب کرنے والوں کے لیے شفاعت، اہل ایمان جنہوں نے کبائر کا ارتکاب کیا ہے، کیا وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے یا کہ نہیں؟ ملائکہ، کتبِ سماویہ، رسالت، بعث بعد الموت، میزان، جنت و دوزخ، حوضِ کوثر، علاماتِ قیامت، اتباعِ سنت اور اجتناب بدعت، راعی اور رعیت کے تعلقات، معروف و منکر میں اطاعت و معصیت، کراماتِ اولیاء، اصحابِ رسول اللہ، اہل بیتؓ، خلفاء راشدینؓ کا بیان خصوصاً خلافتِ ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ کا ذکر ہے۔

یہ وہ عنوانات ہیں جن پر نواب صاحب نے سیر حاصل تفصیل سپردِ قلم کی ہے۔ اس کتاب کے آخر میں آپ نے اپنی عربی، فارسی اور اردو تصانیف کی ایک فہرست دی ہے اس فہرست کے صرف چار صفحات ہیں، حالانکہ یہ فہرست کئی صفحات پر مشتمل تھی۔ البتہ اس کتاب کے علاوہ مؤلف کی دوسری کتب سے مزید معلومات فراہم ہوتی ہیں۔ ان میں سے عربی مؤلفات کی فہرست مضمون کے آخر میں لکھوں گا۔

الموعظۃ الحسنۃ بما یخطب فی شہور السنۃ:

یہ اسلامی خطبات کا مجموعہ ہے۔ حضرت نواب صاحب نے حافظ ابن جوزیؒ اور محمد بن احمد اہدل کی ان کتابوں سے ان کا انتخاب کیا ہے، جن میں بہت سے خطبات جمع ہیں۔ گو حافظ ابن حجر عسقلانیؒ، ابن نباتہ مصری، شیخ ملوانی اور جاد المولیٰ نے اس موضوع پر کتابیں

لکھیں مگر حضرت نواب صاحب نے اول الذکر دو مصنفین کے خطبوں کو زیادہ پسند کیا۔
اس کتاب کے حاشیہ پر آپ کے فرزند ارجمند سید نور الحسن کے بہت عمدہ حواشی ہیں
یہ کتاب مطبع بولاق (مصر) میں ۱۳۰۰ھ میں طبع ہوئی۔

نشوۃ السکران من صهباء تذکار الغزلان : مطبع شاہجہانی ۱۲۹۴ھ

یہ کتاب وارداتِ عشق و محبت کے موضوع پر ہے۔ حضرت نواب صاحب صرف خشک زاہد ہی نہ تھے بلکہ لطافتِ طبع کے باعث ہر صنفِ سخن سے مناسبت رکھتے تھے۔ یہ کتاب انتہائی دلچسپ ہے۔ نظم و نثر دونوں کا مجموعہ ہے۔ اسی طرز پر قبل ازیں امام ابن قیمؒ نے ایک کتاب "روضۃ المحبین" لکھی تھی جسے لازوال شہرت حاصل ہوئی۔

الاذاعۃ لما کان ویکون بین یدی الساعۃ :

طبع مدنی ۔ قاہرہ مصر

اس کتاب میں قیامت کے آثار و علامات سے بحث کی گئی ہے۔ ظہور مہدی، دجال، نزولِ مسیحؑ، خروجِ یاجوج و ماجوج اور دابۃ الارض جیسی اہم علامات کا ذکر ہے۔ یہ کتاب ۱۹۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

نزل الابرار :

یہ کتاب دعاؤں اور اذکارِ ماثورہ کا مجموعہ ہے۔ بڑی تختی کے ۴۰۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۳۰۱ھ میں مطبعۃ الجوائب قسطنطنیہ سے شائع ہوئی۔

کلمۃ العنبریہ فی مدح خیر البریۃ :

یہ پانچ عربی قصائد کا مجموعہ ہے جن میں حضرت نواب صاحب نے پیغمبرِ اسلام سے اپنی محبت و عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ یہ قصائد ایک کتاب "نفح الطیب من ذکر المنزل والحبیب" کے آخر میں مرقوم ہیں۔ مطبع کا نام درج نہیں۔

یقظۃ اولی الاعتبار مما ورد فی ذکر النار واصحاب النار :

یہ کتاب جہنم اور اس کی ہولناکیوں، عذاب اور اس کی اقسام کے بارے میں ہے۔ جسے پڑھ کر دل پر خوف طاری ہو جاتا ہے۔ یہ کتاب بڑی تختی کے ۱۴۲ صفحات پر حاوی ہے۔

مثیر ساکن الغرام الی روضات دار السلام مطبع نظامی کانپور ۱۲۸۹ھ صفحات ۸۶

امام ابن قیم جوزیؒ نے ایک کتاب (حادی الارواح الی بلاد الافراح) لکھی تھی، جو ستّر ابواب پر مشتمل تھی۔ اس میں جنت کی نعمتوں اور لطف اندوزیوں کا حسین ذکر تھا۔ کتاب کے مطالعہ سے ہی جنت کا اشتیاق پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کتاب میں اسانید اور روایات کا تکرار تھا۔ حضرت نواب صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے "کشف الظنون" میں پڑھا تھا کہ امام ابن قیم علیہ الرحمۃ کے کسی شاگردِ رشید نے ان تمام مکررات کو حذف کر دیا تھا اور از سرِ نو اس کو تین ابواب میں مرتب کیا تھا، اس کا نام "الداعی الی اشرف المساعی" رکھا تھا۔ حضرت نواب صاحب نے اس تلخیص کی بہت تلاش کی مگر وہ نہ مل سکی اور نہ ہی مرتّب کے نام کا علم ہو سکا۔ آپ نے بہت کتب خانے اور علمی ذخائر چھان مارے مگر کتاب حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ تب نواب صاحب نے اس کتاب کے مکررات کو حذف کر کے نئی تلخیص تیار کی جو "مثیر ساکن الغرام الی روضات دار السلام" کے نام سے شائع کی۔ اس میں جنت کے حسین و جمیل مناظر اور اس کی لذّتوں کا جو نقشہ پیش کیا گیا ہے اس کے مطالعہ سے قاری میں حسنِ عمل کا زبردست داعیہ پیدا ہوتا ہے۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ کتاب کو سلیس اُردو قالب میں ڈھال دیا جائے۔

الدّر المنثور فی ذکر البعث والنشور:

یہ ۱۱۹ اشعار کا ایک طویل عربی قصیدہ ہے جس میں لبعث ولنشور کا ذکر ہے، جو نواب صاحب کی ایک کتاب "موائد العوائد من عیون الاخبار والفوائد" کے اختتامیہ پر چھپا ہے۔ مطبع صدیقی بھوپال ۱۲۹۸ھ

البلغة فی اصول اللغة: مطبع شاہجہانی ۱۲۹۴ھ
صفحات ۱۵۰

مقدمہ کتاب میں لغت کی تعریف اور اس کے اصول ومبادی سے بحث کی گئی ہے۔ پھر ان تمام کتب کا ذکر کیا ہے جو عربی وفارسی میں لغتِ عرب پر لکھی گئی ہیں۔ اور ان کے ذکر میں حروفِ تہجی کی ترتیب کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔